السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص نے اپنی بیٹی کا نکاح صغر سنی میں کیا اس کا والد فوت ہوگیا بعد از بلوغت یہ لڑکی اپنا خاوند قبول نہیں کرتی اب بتائیں کہ یہ نکاح برقرار رہے گا یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ نکاح برقرار نہیں رہے گا، کیونکہ اب جب کہ لڑکی بالغہ ہوگئی ہے تو اس کو اختیار حاصل ہے قبل از بلوغت کے نکاح کو برقرار رکھے یا رد کردے جس طرح حدیث شریف میں ہے :

(عن ابن عباس رضی اللہ عنہ أن جاریة بکرأتت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فذکرت أن أبہا زوجہا وہی کارہتة فخیرہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)) (رواہ احمد وابوداود وابن ماجہ)

اس سے ثابت ہوا کہ اس لڑکی کو اختیار حاصل ہے کہ اس نکاح کو برقرار رکھے یا رد کرے اب جب کہ لڑکی صغر سنی والی نکاح قبول نہیں کرتی تو یہ نکاح نہیں ہوگا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 446

محدث فتویٰ